الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name	:> **Irfan Almahmood**	Serial No	:> **9670**
Address	:> **Karachi Pakistan**	Fatwa No	:>
Subject	:> **NIKAH**	Date	:> **9/12/2010**
Writer	:> محمد بلال معاویہ	Email	:>

Assalam-o-Alaikum! janab arz yeh hai ke meri ek aziz khatoon ka nikah un ki pasand se taqriban 17 - 18 saal pehle hua. Un ki ek beti bhi hai. Mas'ala ye hai ke un ke shohar ne daanista taqreeban 7 saal se un se apna izdawaji taaluq moattal kar rakha hai jab ke woh sath ek ghar me rehte hain aur bazahir deegar samaji moamlat normal hain.

Mein in dono ko amaada karna chahta hon ke yeh dobara se apna haqiqi taaluq qaaim karen aur bharpur zindagi guzaren. Meray kuch log kehte hain ke daanista la-taaluq rehne se talaaq ho jati hai, yaani halala, yaani mushkil tareen kam. Bara-e-Merebani meri rehnumai farmayen.

عرض یہ ہے کہ میری ایک عزیز خاتون کا نکاح اُن کی پسند سے تقریباً سترہ، اٹھارہ سال پہلے ہوا۔ انکی ایک بیٹی بھی ہے مسئلہ یہ ہے کہ انکے شوہر نے دانستہ تقریباً سات سال سے اُن سے اپنا ازدواجی تعلق معطل کر رکھا ہے جبکہ وہ ساتھ ایک گھر میں رہتے ہیں اور بظاہر دیگر سماجی معاملات نارمل ہے۔ میں ان دونوں کو آمدہ کرنا چاہتا ہوں کہ دوبارہ سے اپنا حقیقی تعلق قائم کریں اور بھرپور انداز میں زندگی گزارے۔ میرے کچھ لوگ کہتے ہیں کہ دانستہ لاتعلق رہنے طلاق ہو جاتی ہے۔ یعنی حلالہ یعنی مشکل ترین کام۔ برائے مہربانی میری راہنمائی فرمائیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

واضح ہو کہ میاں بیوی کے اس طرح جدا ہو کر رہنے سے شرعاً نہ تو نکاح ختم ہوتا ہے اور نہ ہی طلاق واقع ہوتی ہے خواہ کتنا ہی عرصہ گذر جائے بلکہ یہ نکاح بدستور قائم رہتا ہے اور اگر واقعتہً کوئی طبعی و شرعی عذر نہ ہو تو شخص مذکور کو اپنے اس طرح کے طرزِ عمل سے اجتناب اور ازدواجی حقوق کی ادائیگی لازم ہے۔ اس لیے اُسے ادائیگی حقوق کی فکر کرنی چاہیئے۔

کما فی الھندیۃ: اما تفسیرہ شرعاً فھو
رفع قید النکاح حالاً أو مآلاً بلفظ مخصوص
وأما رکنہ فقولہ أنت طالق ونحوہ اھ (۱/۳۴۸)۔

(جاری ہے)

وفی البدائع: وأما بیان رکن الطلاق: فرکن الطلاق هو اللفظ الذی جعل دلالة علی معنی الطلاق الخ (۹۸/۳). واللہ اعلم بالصواب

محمد بلال معاویہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی ۱۶

۱۸ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۳/۴/۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح

بندہ [illegible]

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۳ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح

عبد اللہ شوکت [illegible]

دارالافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]

۲۵ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ

نائب رئیس دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس دارالافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]

دارالافتاء ۹۶۷۰ ۱۴۳۲/۴/۲۹ جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی

4/4/2011